

8870 - کیا زیور کی مالک عورت کو بھی زکاة دی جا سکتی ہے ؟

سوال

ایک عورت زکاة مانگتی ہے، اس کی آمدنی کا کوئی ذریعہ نہیں، لیکن اس کے پاس زیبائش کے لیے سونے کا زیور ہے، تو کیا اسے زکاة دینی جائز ہے؟ یا کہ اسے کہا جائے کہ زیور فروخت کرو؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

جب کوئی عورت زیور کی مالکہ ہو تو اور اس کے علاوہ اس کے پاس کچھ نہیں تو وہ اس سے غنی اور مالدار نہیں بن جاتی، چاہے یہ زیور سونے یا چاندی کا ہو اور زکاة کے نصاب کو بھی پہنچتا ہو، بلکہ یہ فقیر اور محتاج ہی رہے گی، اور اس وصف کی بنا پر وہ زکاة لینے کی مستحق ہے، شافعیہ اور حنابلہ نے اسی کو بیان کیا اور صراحت کی ہے۔

شافعی فقیہ الرملی کا کہنا ہے کہ:

"عورت کا وہ زیور جو اس کے لائق ہے اور عادتاً زیبائش کے لیے جس کی وہ محتاج اور ضرورتمند ہوتی ہے وہ اس کے فقر میں مانع نہیں"

دیکھیں: نہایۃ المحتاج للرملی (6 / 150) .

یعنی وہ فقیر ہی رہے گی اور فقر کے وصف کی بنا پر زکاة لینے کی مستحق ٹھرے گی۔

اور فقہ حنبلی کی کتاب "کشاف القناع" میں ہے:

(... یا اس کے پاس استعمال کے لیے زیور ہو جس کی وہ ضرورتمند ہے تو یہ اس کے زکاة لینے میں مانع نہیں)

دیکھیں: کشاف القناع (1 / 587) .

یعنی وہ فقیر اور محتاج ہی رہے گی، اور باوجود اس کے کہ اس کی زیبائش کی ضرورت کے لیے اس کے پاس زیور ہے وہ زکاة لینے کی مستحق ہے، اور اس طرح اس سے فقر کا وصف زائل نہیں ہوتا۔